دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی
پریس ریلیز

12ستمبر 2020

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں "نوجوانوں کی ذہنی صحت : مابعد کووڈ" پر ویبنار کا اہتمام

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مابعد کووڈ نوجوانوں کی ذہنی صحت کے موضوع ایک ویبنار کا اہتمام کیا گیا۔ اس ویبنار کا مقصد بدلتے حالات کے تناظر میں نوجوانوں کے مسائل اور ان کے تدارک کے لئے اقدامات پر غور و خوض کرنا تھا۔

پروفیسر ایس ایم ساجد ، چیئرمین ، ذہنی صحت اور مشاورت کمیٹی (ایم ایچ سی سی) نے پروگرام کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ کووڈ 19 کی وجہ سے نوجوانوں کی نفسیاتی فلاح و بہبود پر غیرمعمولی اثر پڑا ہے جس کے نتیجے میں نوجوان متعدد قسم کے ذہنی مسائل کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں ذہنی صحت اب خوفناک حد تک اضطراب ، افسردگی اور دیگر نفسیاتی علامات جیسے بھوک میں کمی ، نیند کی خرابی ، وغیرہ کی شکل میں میں ظاہر ہورہی ہے، جس کے تدارک کے لئے غور و خوض کرنا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے خطاب کرتے ہوئے یونیورسٹی میں طلباء اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو درپیش ذہنی صحت کے مسائل کے بارے میں ماحولیاتی نظام کی تشکیل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کی جانب سے اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کے بارے میں بات چیت کی جس میں ایک مینٹل ہیلتھ اینڈ کونسلنگ کمیٹی قائم کرنا ، طلباء کو ان کے اہل خانہ سے متعدد انتظامی اقدامات کے ذریعے جوڑنا اور وقتا فوقتا ہدایت نامے کے اجراء کے ذریعے امتحانات سے متعلق اپنی پریشانیوں کو دور کرنا شامل ہے۔

پروفیسر نیمش دیسائی ، ڈائریکٹر ، انسٹی ٹیوٹ آف ہیومن بیہویر اینڈ الائیڈ سائنسز ، نئی دہلی نے وبائی امراض کے تناسب سے حاصل ہونے والی ذہنی صحت کے تاثرات پر بات چیت کی ۔ انہوں نے ذہنی صحت کے لئے پیشہ ور افراد کی کمی اور ملک میں دستیاب خدمات کی عدم فراہمی پر تشویش کا اظہار کیا۔

انہوں نے واضح کیا کہ چونکہ کوڈ 19 وبائی بیماری نفسیاتی پریشانی کے عروج کا باعث بنی ہے ، اس لئے ضروری ہے کہ ذہنی صحت کے امور پر توجہ دی جائے اور کمزوروں کے لئے امدادی نظام کے قیام کے لئے کام کیا جائے ۔ انہوں نے مزید کہا یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم نوجوانوں کو خود آگاہی پیدا کرنے کی ترغیب دیں ، لچک ، صحت مند طرز زندگی اور مثبت نقطہ نظر کے لئے انہیں ابھاریں۔

ڈاکٹر سریندر جسوال ، پروفیسر ، سنٹر فار ہیلتھ اینڈ مینٹل ہیلتھ اور ڈپٹی ڈائریکٹر ، ٹی آئی ایس ایس ، ممبئی نے روشنی ڈالی کہ کیسے جاری وبائی امور کے دوران نوجوان ہمارے تجزیاتی مطالعات اور مباحثوں سے کٹ گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشرے کو اس بات کی تیاری کی ضرورت ہے کہ نوجوانوں پر کوڈ 19 کے معاشی نقصان کے اثرات کو کم کیا جاسکے ، جو ہندوستانی آبادی کا 5/1 فیصد ہیں۔ انہوں نے قبول کیا ، منصوبہ بندی ، سوچ اور جدید حکمت عملی ذہنی صحت کے مسائل سے پیدا ہونے والے تمام چیلنجوں سے نمٹنے میں ہماری مدد کرسکتی ہے۔

امیٹی یونیورسٹی کے مینٹل ہیلتھ کنسلٹنٹ پروفیسررجت مترا نے تجرباتی نقطہ نظر سے ذہنی صحت کے بارے میں بات کی اور اس پر بتایا کہ کیسے لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے اور کچھ معاملات میں خودکشی کے نظریات کو بھی فروغ مل رہا ہے ۔ انہوں نے ایسے افراد کے لئے سپورٹ سسٹم تیار کرنے پر زور دیا۔

اس سے قبل پروفیسر ایس ایم ساجد نے تمام معزز مقررین ، ڈینز ، ایچ او ڈیز ، ڈائریکٹرز ، طلباء اور مدعو مہمانوں کا خیرمقدم کیا۔

ڈاکٹر رشمی جین ، شعبہ سوشل ورک ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ویبنار کی نظامت کی۔ پروفیسر نیلم سکھرمانی ، شعبہ سوشل ورک ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سوالوں کے جوابات دئے ۔

پروفیسر نوید اقبال ، شعبہ نفسیات ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کلمات تشکر ادا کئے ۔ ویبنار میں ہندوستان اور بیرون ملک سے بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔

احمد عظیم
پی ار او میڈیا کوآرڈینیٹر